Date:___/___/20___ ①

MON TUE WED THU FRI SAT

عقیدہ توحید

اسلام میں توحید کا تصور

لغوی معنی

توحید عربی زبان کا لفظ ہے جسکے
معنی ایک جاننا، واحد جاننا

اصطلاحی معنی

توحید کے اصطلاحی معنی
اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اسکی ذات و صفات
میں کسی کو شریک کیے بغیر اسکی عبادت کرنا۔

توحید قرآن وسنت کی روشنی میں

عقیدہ توحید کو
اسلام کے تمام عقائد میں مرکزی حیثیت حاصل ہے جس
طرح ایک جسم میں ایک روح کی جو حیثیت ہے وہی
حیثیت اسلام میں توحید کو حاصل ہے۔ توحید سے
مراد اللہ تعالیٰ کی ذات میں اور اسکی صفات
میں کسی طرح کا شریک نہ ٹھہرانا اور اس کی
عبادت کرنا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے
إِنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ - (القرآن)
بے شک تمہارا پروردگار یکتا ہے۔
قرآن مجید میں بار بار اللہ تعالیٰ نے توحید کا اور
اپنی وحدانیت کا ذکر فرمایا ہے۔ سورۃ بقرہ میں
ارشاد ہے۔
اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ (البقرہ)
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ ہمیشہ
زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔

Date: __/__/20__ ②

توحید کی اقسام

(۱) توحید بالذات

توحید بالذات سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے اور اسے یکتا و واحد مانا جائے۔ اور بغیر کسی شک و شبہ کے اسکو اس کائنات کا خالق مان کر اسکی عبادت کی جائے

(۲) توحید بالصفات

توحید بالصفات سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں کسی کو شریک نہ مانا جائے۔ اور اسی تمام صفات میں اسکو واحد و یکتا مان کر اسکی عبادت کی جائے

اسلام میں توحید کا منفرد تصور

اسلام توحید کا الگ اور منفرد تصور پیش کرتا ہے۔ اسلام کے علاوہ تمام مذاہب میں توحید کا تصور یا تو سرے سے موجود ہی نہیں ہے یا پھر اس طرح سے مکمل نہیں ہے جس طرح سے اسلام میں ہے۔ مثال کے طور پر یہودی حضرت عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں تو عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو۔ گویا ان مذاہب میں توحید کا تصور اب اپنی اصل حالت میں وجود میں باقی نہیں ہے جبکہ اسلام میں یہ تصور روز اول کی طرح ویسا ہی ہے جیسا پہلے دن تھا۔ جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝ (النساء)

بے شک شرک ظلم عظیم ہے۔

گویا اسلام نے عقیدہ توحید پر کسی بھی قسم کا سمجھوتا کرنے کی گنجائش نہیں چھوڑی۔

عقیدہ توحید تمام انبیاء کی تبلیغ

تمام انبیاء کرام نے عقیدہ توحید کی ترویج کی۔ اس بات کی گواہی قرآن پاک میں یوں دی گئی ہے۔
مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۔ (البقرہ)
اور ابراہیمؑ نہ یہودی تھے نہ عیسائی بلکہ وہ دین حنیف (اسلام) کے ماننے والے تھے۔
گویا تمام انبیاء کرام کی تعلیمات دراصل توحید ہی کی تعلیمات تھی۔

عقیدہ توحید تمام عقائد کی روح

عقیدہ توحید تمام عقائد کی روح ہے۔ ایک مسلمان کے تمام عقائد کا ماخذ یہی عقیدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک مسلمان کی تمام عبادات بھی عقیدہ توحید ہی سے ماخوذ ہوتی ہیں۔

عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات

1) بہادری و شجاعت

عقیدہ توحید ایک مسلمان میں بہادری و شجاعت کے جذبے کو فروغ دیتا ہے چونکہ مسلمان اللہ تعالیٰ کو اس جہان کا خالق و مالک مانتا ہے تو وہ اس کی ذات کے سوا کسی اور سے نہیں ڈرتا اور یہ سوچ اسے شجاعت و بہادری کے جذبے سے سرفراز کرتی ہے۔

Date: ___/___/20___ (4) MON TUE WED THU FRI SAT

(2) خودداری

اسی طرح عقیدہ توحید ایک انسان میں خودداری اور عبدیت جیسے جذبات کو فروغ دیتا ہے

3) خوف خدا و تقویٰ

عقیدہ توحید انسان کے اندر خوف خدا اور تقویٰ کے جذبات کو فروغ دیتا ہے

4) عقیدہ توحید اور صبر

عقیدہ توحید ایک انسان کے اندر صبر کی شمع کو روشن کرتا ہے اور

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات

1) مساوات

عقیدہ توحید انسان کو مساوات و برابری کا درس دیتا ہے

2) عدل و انصاف

عقیدہ توحید انسان کو عدل و انصاف کا درس دیتے ہوئے معاشرے کو ایک بہترین معاشرہ بنا دیتا ہے

سی

اسلام میں بنیادی انسانی حقوق

تعارف

اسلام ایک دینِ فطرت ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو میں تمام تقاضے پورے کرتا ہے۔ بنیادی انسانی حقوق رہنے کی بنیادی تقاضوں میں سے ہیں جن کے ناحق تصرف کی صورت میں کوئی بھی دین عالمگیر دین نہیں ہو سکتا۔ اسلام ایک عالمگیر دین ہونے ناطے تمام بنیادی حقوق کا نہ صرف تحفظ کرتا ہے بلکہ دنیا کے کسی بھی مذہب کے مقابلے میں بڑھ چڑھ کر یہ حقوق عطا کرتا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

اور تحقیق ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی

گویا اسلام نے انسان کو عزت و تکریم سے نوازا۔ تو عزت و تکریم کا تقاضہ ہے کہ انسان کو تمام بنیادی حقوق عطا کیے جائیں لہٰذا اسلام انسان کو تمام بنیادی حقوق عطا کرتا ہے

(۱) زندہ رہنے کا حق

اسلام تمام انسانوں کو زندہ رہنے کا حق عطا کرتا ہے۔ اور کسی بھی انسان کی جان و مال و عزت کا تحفظ و تکریم کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ومن قتل نفسا فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاھا فکانما احیا الناس جمیعا ۔ (المائدہ)

ترجمہ: اور جس نے ایک انسان کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا

Date: __/__/20__ (6)

گویا اسلام نے تمام انسانوں کو بغیر کسی تفریق صرف جینے زندہ رہنے کا حق عطا کیا ہر حق دیا۔ اور ایک انسان کی جان بچانے کو پوری انسانیت کو بچانے سے تشبیہ دی۔

بین الاقوامی حقوق میں زندہ رہنے کا حق اور اسلام میں زندہ رہنے کا حق

اگر بین الاقوامی حقوق سے تقابلی طور پر دیکھا جائے تو اہل مغرب نے ہزاروں سال قتل و جدال کے بعد یہ حق دیا جبکہ اسلام نے 1400 سال قبل یہ حق دیا۔ دوسری طرف جنگ عظیم کے نتیجے میں اہل مغرب نے لاکھوں لوگوں کی موت کے بعد یہ حق دیا جبکہ اسلام نے یہ حق ہر انسان کو بغیر کسی تفریق کے دیے۔

2- غلاموں کے حقوق

اسلام نے غلاموں کو تمام بنیادی حقوق عطا کیے حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے فرمایا

"جو خود پہنو غلاموں کو پہناؤ جو خود کھاؤ غلاموں کو کھلاؤ"۔

غلاموں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو۔

گویا اسلام نے غلاموں کو آزاد انسانوں کے برابر حقوق عطا کیے۔

اسلام میں غلاموں کے حقوق اور بین الاقوامی حقوق

جب مغرب میں غلاموں کے حقوق اور آزادی کی بات کی گئی تو جنگ چھڑ گئی جس میں لوگوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا جبکہ غلاموں کے

حقوق اسلام نے 1400 سال قبل عطا کر دیئے تھے"
اسلام نے 1400 سال قبل غلاموں کے حوالے سے قوانین
وضع کر دیا کہ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاؤ اور وہی
پہناؤ جو خود پہنو۔ گویا اسلام نے 1400 سال قبل
غلاموں کو آزاد لوگوں کے برابر کر دیا۔ جو حقوق
لینے کیلئے مغرب میں سول وار لڑی گئی وہ حقوق
اسلام غلاموں کو 1400 سال قبل عطا کر چکا:

3- مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے حقوق

اسلام نے اقلیتوں
کو تمام انسانی حقوق دیئے ہیں اور انہیں ہر طرح
کی مذہبی آزادی حاصل ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد
باری تعالیٰ ہے

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۔ (البقرہ)

دین میں کوئی جبر (زبردستی) نہیں
گویا اسلام نے غیر مسلموں کو مکمل مذہبی آزادی
دی ہے
اسی طرح حدیث پاک کے مطابق غیر مسلموں
کی عبادت گاہوں کو برا بھلا نہ کہنے کا کہا گیا
ہے۔

بین الاقوامی طور پر تقابلی جائزہ

آج اقوام متحدہ
کا چارٹر اور میثاق مدینہ کا قانون اپنے شہریوں کو مذہبی
آزادی دیتا ہے لیکن یہ مذہبی آزادی اسلام نے غیر
مسلموں کو چودہ سو سال قبل عطا کر دی تھی۔

4- حقوق نسواں اور اسلام

اسلام عورتوں
کو تمام بنیادی حقوق جیسا کہ زندہ رہنے کا حق اور

اور اپنی مرضی سے قبول کرنے کا حق دیتا ہے۔ جبکہ مغرب
اسلام میں عورت کی اجازت کے بغیر اسکا ولی اسکا
نکاح نہیں کر سکتا۔ وراثت میں عورت کو اسکا مقررہ
کردہ حصہ اسلام عطا کرتا ہے۔ گویا اسلام عورتوں کو تمام
حقوق عطا کرتا ہے

بین الاقوامی طور پر حقوق نسواں سے اسلامی حقوق نسواں کا تقابل

مغرب میں عورت کو
وہ عزت و تکریم حاصل نہ تھی جو اسلام نے عورت کو
دی۔ مغرب میں بیسویں صدی کے اوائل میں عورتوں
کو ووٹ ڈالنے کا حق دیا گیا جبکہ اسلام میں خلفائے
راشدین کے دور میں مشاورت کے عمل میں خواتین کو
شامل کیا جاتا تھا۔

6- اسلام میں دوران جنگ انسانی حقوق

اسلام حالتِ امن اور حالتِ جنگ
دونوں میں انسانی حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ نبی اکرم
نے جنگ کے دوران بوڑھوں، بچوں اور عورتوں
کو مارنے سے منع فرمایا۔ اسی طرح آپ نے ان لوگوں
کو جو جنگ میں شامل نہ ہوں مارنے سے منع فرمایا
ہے۔ گویا اسلام نے حالتِ جنگ میں بھی بنیادی
انسانی حقوق کا تحفظ فرمایا

دوران جنگ انسانی حقوق - اسلام اور دنیا - ایک تقابلی جائزہ

دنیا میں اگرچہ
جنیوا کنونشن کے نام پر دوران جنگ قوانین تو
موجود ہیں۔ لیکن ان پر عمل نہیں کیا جاتا۔ مثال

مثال کے طور پر غزہ کے اندر لاکھوں لاکھوں لوگوں بچوں بچوں کو مار دیا گیا لیکن دنیا اس پر مکمل خاموش ہیں۔ اسی طرح سے پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے دوران لاکھوں لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ تاریخ دور میں اس طرح کے واقعات سے بھری پڑی ہے ہٹلر سے لے کر نپولین تک سب نے بے دریغ قتل عام کیا اور انسانی حقوق کو پیروں تلے روند دیا۔ اس کے مقابلے میں اسلام کے تمام غزوات میں ہونے والے لوگوں کی کل تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ ہیں۔

زکوٰۃ و صدقات اور برابری کی بنیاد پر قائم معاشرہ سی

تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ایک انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ سیاست سے لے کر معاشرت اور معاشرت سے لے کر معیشت تک ہر لحاظ سے یہ رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کا نظام معیشت زکوٰۃ پر قائم ہے۔ جو کہ ایک خاص مقرر کردہ نصاب کے تحت انتہائی خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے جو کہ صاحب نصاب پر بھی بوجھ نہیں ڈالتا اور معاشرے کو مستحکم بھی کر دیتا ہے۔ اسلام کا نظام زکوٰۃ معاشرے کو ایک مساوی اور برابری کی بنیاد پر قائم معاشرہ بناتا ہے۔

1- زکوٰۃ ارتکازِ دولت کو روک کر معاشرے کو مساوی بناتی ہے۔

زکوٰۃ و صدقات ایک معاشرے میں ارتکازِ دولت یعنی دولت کا مخصوص لوگوں کے ہاتھ میں جمع ہونے کو روک کر یہ دولت غریبوں تک پہنچاتی ہے جس سے غریب غریب تر اور امیر امیر تر نہیں ہوتا بلکہ معاشرے میں ایک توازن قائم ہو جاتا ہے اور معاشرہ برابری کی بنیاد پر چلتا رہتا ہے۔ لیکن اسکے مقابلے میں ارتکازِ دولت معاشرے میں بگاڑ کا سبب بنتی ہے۔ لہٰذا ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم۔ القرآن

ترجمہ۔ اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو۔

لہٰذا قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کو عذاب کی وعید سنا کر واضح کر دیا کہ اسلام ارتکازِ دولت کی بجائے ایک مساوی معاشرے کو ترجیح دیتا ہے۔

2- زکوٰۃ و صدقات سے غربت کا خاتمہ اور ایک مساوی معاشرے کی تشکیل

اسلام ایک مساوی معاشرے کے فروغ کو یقینی بنانے کے لیے زکوٰۃ و صدقات کی ترغیب دیتا ہے۔ جس سے ایک خوشحال معاشرہ معرضِ وجود میں آتا ہے۔ لہٰذا ارشادِ باری تعالیٰ ہے

الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سرًا وعلانیة فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ (البقرہ)

ترجمہ: جو لوگ دولت خرچ کرتے ہیں، دن کو اور رات کو، چھپ کر اور ظاہر ہو کر ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے اور انھیں کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی غم ہوگا

اسی طرح ارشادِ باری تعالیٰ ہے

یسئلونک ماذا ینفقون، قل العفو

ترجمہ: (اے حبیب) آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کتنا خرچ کریں تو آپ فرما دیجیے۔ جتنا ضرورت سے زیادہ ہو۔

یعنی اسلام صدقات وغیرہ کے طور پر زیادہ سے زیادہ دولت خرچ کرنے کا حکم دیتا ہے تاکہ معاشرے میں غربت کم سے کم ہو اور ایک مساوی معاشرہ بن سکے۔

3۔ زکوٰۃ و صدقات و استحصال کا خاتمہ

اسلام زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے معاشی استحصال کا خاتمہ کرنا چاہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام بار بار قرآن و حدیث میں زکوٰۃ و صدقات کی طرف متوجہ کرتا ہے تاکہ اس معاشرے میں غریبوں اور مزدوروں کے استحصال کو روکا جائے اور انکی معاشی حالت کی بہتری کو یقینی بنایا جائے۔ اس طرح سے ایک معاشرے میں سے عدم توازن کا خاتمہ ممکن ہے اور اسی طرح سے ایک معاشرے میں مساوات کو یقینی بنایا جا سکتا ہے

زکوٰۃ و صدقات دولت کی گردش کو یقینی بناتے ہیں

مساوی معاشرہ کی

عدم تشکیل کی ایک وجہ دولت کی گردش کا نہ ہونا ہے جس کی وجہ سے غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہوتا جاتا ہے۔ اسلام اپنے معاشی نظام زکوٰۃ و صدقات کے ذریعے دولت کی گردش کو یقینی بناتا ہے جس سے دولت امیروں کے ہاتھوں سے نکل کر غریبوں کے پاس جاتی ہے جس سے وہ اپنی ضروریات پوری کر کے معاشرے میں مساوات کو قائم کر سکتے ہیں لہذا اسلام صدقات و زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے میں گردش دولت کے ذریعے معاشرہ میں مساوات قائم کرتا ہے۔

سبق: اسلام کے سیاسی نظام کے اصول و خصوصیات

تعارف: اسلام نہ صرف ایک کامل و مکمل دین ہے بلکہ ایک مکمل ضابطہ حیات بھی ہے۔ جس کا اپنا سماجی، معاشی، معاشرتی اور سیاسی نظام ہے اور جو اس کے ماننے والوں کو زندگی کے ہر موڑ اور مقام پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کیونکہ دین فطرت اور پوری دنیا کے لیے تھا لہذا اس ~~[illegible]~~ نے پوری دنیا پر راج کرنا تھا۔ لہذا اس کا اپنا ایک ممتاز سیاسی نظام ہے جو کہ اسلامی اصولوں اور قرآن و سنت کے عین مطابق ہے جس کی درج ذیل خصوصیات ہیں

Date: ______

1) اسلام میں حاکمیت اعلیٰ کا تصور:

اسلام میں حاکمیت اعلیٰ کا مقام اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ تمام طاقت کا محور اور سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے وہی حاکمیت اعلیٰ کا حقدار ہے۔

2- انسان بطور خلیفہ

اسلام میں انسان بطور خلیفہ ہے اور اسکا کام اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق اسکی شریعت کو لاگو کرنا ہے۔

3- شریعت بطور قانون

اسلام میں سیاسی نظام شریعت کو بطور قانون مانتا ہے۔ تمام قوانین شریعت سے ماخوذ ہونگے۔

1) قرآن پاک بطور ماخذ قانون

شریعت کے مطابق قرآن پاک قانون کا پہلا اور اہم ترین ماخذ ہے اور کوئی بھی قانون قرآن پاک میں بیان کیے گئے اصولوں کے برخلاف نہیں ہو سکتا

2) حدیث و سنت بطور ماخذ قرآن

شریعت کے مطابق اسلامی ریاست میں قانون کا دوسرا اہم ماخذ حدیث و سنت ہے۔ اور کوئی بھی قانون حدیث و سنت کے مخالف نہیں بنایا جا سکتا۔۔۔

Date:

4- اسلامی سیاسی نظام - عدل و انصاف پر مبنی

اسلامی نظام سیاست عدل و انصاف پر مبنی نظام ہے جو کہ رعایا کو ہر طرح عدل و انصاف یقینی بناتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

اعدلو ۔ ھو اقرب للتقوی ۔ القرآن

ترجمہ: عدل کرو۔ عدل کرنا اور تقویٰ کے قریب ہوتے ہیں

مزید ارشاد فرمایا

ان اللہ یحب المقسطین

اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اسی طرح ایک دفعہ جب ~~چوری~~ ایک عورت کو چوری کرنے کے الزام میں نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا اور سفارش کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ "خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔"

لہٰذا اسلامی سیاسی نظام عدل و انصاف کا ضامن ہوتا ہے۔

5- اسلامی سیاسی نظام بنیادی حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔

اسلامی سیاسی نظام بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی یقین دہانی کرتا ہے۔ اور اسلامی ریاست میں رہنے والے تمام لوگوں کے بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دیتا ہے

6- مشاورت

اسلامی نظام سیاست مشاورت کی بنیاد پر کام کرتا ہے۔ ارشاد باری

Date:

تعالیٰ ہے۔

وشاورھم فی الامر (القرآن)

اور آپس میں مشاورت کیا کرو۔

8۔ اطاعت امیر

اسلام اطاعت امیر کا درس دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

واطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم

ترجمہ۔ اللہ کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور انکی جن کو تم پر امیر مقرر کیا گیا۔

جدید جمہوریت اور اسلام

(۱) مشاورت

اسلام میں مشاورت کا تصور جدید جمہوریت سے ہم آہنگ ہے۔

(۲) اطاعت امیر

اسلام میں اطاعت امیر کا تصور بھی جدید جمہوریت کے تصورات سے ہم آہنگ ہے۔